شیل پاکستان لمیٹڈ | ششماہی رپورٹ 30 جون 2020ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر (چیئرپرسن) ہارون راشد پرویز غیاث ظفر اے خان مدیحہ خالد ناز خان عمران ابراہیم جان کنگ چونگ لُو وقار آئی صدیقی بدرالدین ایف ویلانی فیصل وحید
چیف ایگزیکٹو	ہارون راشد
آڈٹ کمیٹی	عمران ابراہیم (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے	ظفر اے خان (چیئرپرسن) پرویز غیاث وقار آئی صدیقی ہارون راشد
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین-شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈرہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹران کی رپورٹ

30جون2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 30جون2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سہ ماہی کے کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔

سال کی پہلی ششماہی کورونا وائرس کے وبائی مرض کے اثرات سے بہت متاثر ہوئی۔ وبائی مرض کی وجہ سے ہونے والی عالمی معاشی بدحالی کے نتیجے میں جنوری 2020ء کے دوران خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے کمی آئی اور وہ 66ڈالر فی بیرل سے گھٹتے ہوئے اپریل 2020ء میں مزید کمی کے ساتھ 19ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی تھیں، جبکہ جون 2020ء میں یہ 41ڈالر فی بیرل ہوگئیں، یعنی 6 مہینے کی اس مدت میں 38 فیصد کی کمی آئی۔ تیل کی قیمتوں میں تیزی سے ہونے والی اس کمی کے نتیجے میں 2020ء کی پہلی ششماہی کے دوران انوینٹریز پر تقریباً 5974 ملین روپے کا غیر معمولی نقصان ہوا، جس نے کمپنی کی مالی کارکردگی پر نمایاں اثرات مرتب کیے۔

حکومت کی طرف سے ملک بھر میں لاک ڈاؤن کے اقدامات بشمول غیر ضروری کاروباری اداروں، فیکٹریوں اور ذرائع نقل و حمل کی بندش کی وجہ سے پاکستان میں زوال پذیر فیول مارکیٹ کے اثرات آئل کی صنعت میں بھی محسوس کیے گئے۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیز (او ایم سیز) کو پاکستان میں آئل کی کھپت میں کمی کا سامنا کرنا پڑا اور جون 2020ء تک پہلی ششماہی کے دوران پاکستان کے موٹر گیسولین کے حجم میں 7 فیصد کمی واقع ہوئی، جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل آئل کے حجم میں 2019ء کی اسی مدت کے مقابلے میں 2020ء کی پہلی ششماہی کے دوران 9 فیصد کمی آئی، جس میں اپریل 2020ء میں ہونے والی 16 فیصد کمی شامل ہے۔ مزید برآں، کووڈ19 کے دوران طلب میں ہونے والی کمی کے بعد بے قابو ساختی قیمت بندی کے مسائل نے بھی ششماہی کو متاثر کیا جو فراہمی کی ناگہانی لاگتوں پر منتج ہوا۔ حجم کے زوال پذیر رجحان اور بے قابو رسدی لاگتوں نے آپ کی کمپنی کی مالی کارکردگی کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔

ششماہی کے دوران ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں مزید 8.5 فیصد کمی آئی۔ درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہونے کے طور پر ہماری لاگتوں اور واجبات کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں اس کمی نے ہماری لاگت کی اساس اور اس کے نتیجے میں ہماری مالی کارکردگی پر برا اثر ڈالا۔

انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالیاتی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 30جون2020ء کو ختم ہونے والی ششماہی کا نقصان:

	روپے ملین میں
نقصان قبل از ٹیکس	(8108)
ٹیکس	(235)
30جون2020ء کو ختم ہونے والی ششماہی کا نقصان	(7873)
	روپے
نقصان فی شیئر ہولڈر–بنیادی اور سیال (diluted)	73.62

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے صفحہ 11 پر کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کی ذیل میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے آپ کی کمپنی صنعت میں پاکستان کی صفِ اول کی کمپنی بنی رہی۔ آپ کی کمپنی کا ٹرانسپورٹ کا فلیٹ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے معیارات سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ آپ کی کمپنی نے عملے، کاروباری پارٹنروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے اپنی تمام سائٹوں پر سیکورٹی کے کلچر کو یقینی بنانے پر مستقل توجہ برقرار رکھی؛ جبکہ سیفٹی کی تائید کے حوالے سے صنعت میں قائدانہ کردار ادا کیا۔

لبریکینٹس

لبریکینٹس نے شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار کے لیے قدر کی ترسیل جاری رکھی۔ دشوار معاشی حالات اور زوال پذیر لبریکینٹس مارکیٹ کی صورتِ حال میں بھی آپ کی کمپنی نے سال کے پہلے دو مہینوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس سے گذشتہ برس کے مقابلے میں حجم میں 9 فیصد سے زائد نمو ہوئی اور پریمیم کا نفوذ بھی بڑھ گیا۔

کووڈ کے بحران اور ملک گیر لاک ڈاؤن نے مارچ اور اپریل میں کاروبار کو بری طرح متاثر کیا، تاہم، لاک ڈاؤن کی پابندیوں میں نرمی اور مارکیٹوں کے کھلتے ساتھ ہی کاروبار نے مستحکم طور پر دوبارہ آغاز کیا اور فروخت کا حجم بھی بڑھا۔ ہم نے زرعی صارفین کی خدمت کے لیے نئے ذرائع اختیار کیے اور اس وبائی مرض کے بحران کے دوران زرعی حجم کے ضائع نہ ہونے کو یقینی بنایا۔ مزید یہ کہ، پاکستان نیوی کے ساتھ کیے جانے والے کاروبار سمیت بی2بی کے محاذ پر بھی نئے صارفین سے اشتراک کیا۔ ملک میں توانائی کے اختلاط (انرجی مکس) میں ہونے والی تبدیلی (قدرتی گیس سے فرنس آئل کی جانب مراجعت) کی روشنی میں ہم captive انجن کے پاور والیوم کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔

لاگت کے محاذ پر نقدر قوم کی حفاظت کے سخت اقدامات کیے گئے اور ترسیل کی مقدار بڑھانے کے لیے مارکیٹنگ کے اخراجات کو گھٹا کر صرف لازمی کمپینز/پروموشنز تک محدود کر دیا گیا۔

کمیونٹی کی حمایت کے کے طور پر کیا گیا اقدام شیل ہیلیکس ڈزانفیکشن اور سیفٹی ڈرائیو فار ٹریڈرز - شیل پاکستان ہیلیکس ٹیم نے برانڈ خود مختار ورک شاپ کو جراثیم سے پاک کرنے کا پیش بندی اقدام کیا۔ ڈبلیو ایچ او کے منظور شدہ آلات اور حفاظتی پوشاک کے ساتھ ٹیموں کی سربراہی میں انھوں نے اسٹورز کو جراثیم سے پاک کیا۔ 5 شہروں میں 26 لبریکینٹ مارکیٹنگ کلسٹرز پر محیط، اس مہم کا مقصد صرف ایک محفوظ، صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا ہی نہیں تھا، بلکہ تاجروں اور صارفین کو کووڈ19 کی سیفٹی ایس او پیز کے بارے میں آگاہی دینا بھی تھا۔ اس مہم کے دوران زیادہ سے زیادہ آگاہی پھیلانے کے لیے کاونٹر اور دکان کے باہر رکھے گئے برمقام فروخت کے مواد سے مدد لی گئی۔

ریٹیل

آپ کی کمپنی نے، بالخصوص وبا کے اس دور میں جب ملک میں لاک ڈاؤن کی فضا تھی، بہترین صارفی اقدار کی فراہمی اور زبردست صارفی تجربے کی فراہمی کے لیے متعدد اقدامات کیے۔ آپ کی کمپنی کے آپریشنز نے تمام ریٹیل سائٹ نیٹ ورک کے لیے فوری طور پر ایک تربیتی ویڈیو اور کووڈ19 چیک لسٹ جاری کی تا کہ ہمارے عملے کی عمومی آگاہی اور خیریت کی حفاظت کی جا سکے، اور انھیں سائٹ کو صاف ستھرا رکھنے نیز صارفین کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری سازوسامان سے لیس کیا جا سکے۔

ہمارے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیکل اسٹاف اور ہمارے روڈ ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے کپتانوں کے لیے، ہمارے سہولت اسٹوروں پر مفت سینیٹائزر اور اسنیکس تقسیم کیے گئے۔ ملکی سطح پر اظہار یکجہتی کے لیے، آپ کی کمپنی نے آغا خان یونیورسٹی ہسپتال (اے کے یو ایچ) اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے لیے فیول کے مفت واؤچر تقسیم کیے۔

فورکورٹ عملے اور صارفین کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کے تسلسل میں، آپ کی کمپنی نے یونی لیور کے اینٹی بیکٹیریل صابن برانڈ لائف بوائے کے ساتھ اشتراک کیا۔ یوں مختلف شیل ریٹیل اسٹیشنوں پر الیکٹرانک ہینڈ واشنگ اسٹیشنوں کی تنصیب کے ذریعے ہاتھ دھونے کی آگاہی میں مدد ملی۔ ان کوششوں کے ساتھ ساتھ، ڈس انفیکشن کی مہم دوسری سہ ماہی کی ایک خاص کاوش تھی، جہاں آپ کی کمپنی نے شیل ریٹیل اسٹیشنوں کی جراثیم کشی (ڈس انفیکشن) کے لیے ڈومیکس (یونی لیور کی ایک جراثیم کش برانڈ) سے اشتراک کیا۔

وبا کے پھیلنے پر حفظان صحت اور فاصلاتی (کنٹیکٹ لیس) خدمات پر زیادہ توجہ دینے کے ساتھ، آپ کی کمپنی نے صارفین کی سہولت کے لیے شیل@ہوم کا آغاز کیا ہے، جو آپ کے دروازے پر آئل چینج، کار واش، کیبن ڈس انفیکشن، ٹائر کیئر اور دیگر قیمتی خدمات مہیا کر رہا ہے۔ ہماری خدمات کو صارفین تک پہنچانے کے عزم میں، آپ کی کمپنی نے گھر گھر ترسیل کے لیے فوڈ پانڈا، جو ایک اہم موبائل فوڈ ڈیلیوری سروس ہے، کے ساتھ اشتراک کیا۔

کووڈ19 کے حوالے سے آپ کی کمپنی کا ردِ عمل ہمارے تمام تر آپریشنز پر محیط ہے، فورکورٹ عملے اور صارفین کی دیکھ بھال، اور اس نئے معمول کو اختیار کرتے ہوئے باہمی اشتراک یا آفرز کا آغاز، جو پاکستان کی خدمت اور ہمارے صارفین کے لیے زندگی کے سفر کو بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کرتا ہے۔ ہمیں ایک دشوار کلی معاشی ماحول میں وبا کا خاطر خواہ سامنا ہے لیکن ہم کلیدی اسٹریٹجک ترجیحات کو پورا کرنے اور مارکیٹ میں مسابقتی بنے رہنے پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہیں۔ کلیدی اہمیت کی حامل ہونے کی حیثیت سے ہماری توجہ، ہمارے ریٹیلرز اور صارفین کے فائدے کے لیے محفوظ ریٹیلنگ امور چلانے پر مرکوز ہے۔

سماجی سرمایہ کاری

عالمی وبا کے دوران آپ کی کمپنی کی جوابی کوششوں کا مرکز ہمارے لوگوں، صارفین، اور کمیونٹی کی صحت، سلامتی اور بہتری رہی ہے۔ آپ کی کمپنی نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، ادارہ جسے حکومت نے تباہ کن صورتِ حال میں انتظامی سرگرمیوں کی ذمہ داری تفویض کی ہے، اور آغا خان یونیورسٹی ہاسپٹل، جو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے، کے ساتھ اشتراک کیا، تا کہ اس لڑائی میں ان کی امدادی کوششوں کو متحرک کرنے میں مدد دی جا سکے۔

اس صبر آزما وقت کے دوران نوجوانوں کی ترقی میں اپنا تعاون جاری رکھنے کے لیے، شیل تعمیر نے ورچوئل تربیتی پلیٹ فارم کے ذریعے نوجوان پاکستانی تاجروں تک رسائی حاصل کی تا کہ مختلف موضوع کے ماہروں کے ایک منتخب گروپ کے ساتھ مل کر ان کے کاروباری نظریات کی تشکیل اور اصلاح کی جاسکے۔ اس پروگرام نے 39 خواہشمند کاروباری افراد کو شامل کیا ہے، جن میں سے ہر ایک اچھوتے کاروباری خیال کا حامل ہے؛ جن کو 8 ہفتوں کی مدت کے لیے موزوں ترین استاد کے ساتھ منسلک کیا جارہا ہے۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الاداوصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ کمپنی ان واجبات کی فنڈنگ کے لیے درکار مالی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بینکوں سے قرضے لیتی رہی ہے۔ تاہم، ہم کاروباری اداروں کو سہولت دینے کے لیے شرحِ سود کے گھٹانے، نیز اختتام جون 2020ء کے زری پالیسی اعلان میں حکومت کے پالیسی ریٹ کو کم کر کے 7 فیصد کر دینے کے حکومتی فیصلے خیر مقدم کرتے ہیں۔ 30 جون 2020ء تک مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ واجبات کی بازیابی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے، تا کہ ہم شیئر ہولڈرز کے گوشوارے بہتر بنانے، موثر انداز میں کاروبار چلانے اور پاکستان میں ترقی کے مواقع کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھنے کی ہماری اہلیت کو یقینی بنا سکیں۔

دورانِ سال حکومتِ پاکستان نے مالیات ایکٹ 2019ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قابلِ اطلاق کم سے کم ریٹ میں 0.25 فیصد اضافہ کیا۔ کم از کم ٹیکس کے نظام کی وجہ سے کمپنی اس مدت میں حاصل کیے گئے منافعوں کی سطح کے باوجود کارپوریٹ ٹیکس ادا کرتی ہے، جو ناجائز طور پر اس کے آپریٹنگ سود کو بڑھا دیتی ہے جبکہ باقاعدہ مارجنز میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ ٹرن اوور پر یہ کم از کم ٹیکس ہماری صنعت کے لیے کسی سزا سے کم نہیں اور اس کے نتیجے میں ہمارا موٴثر ٹیکس ریٹ انکم ٹیکس کے 29 فیصد کے معیاری کارپوریٹ ریٹ سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ ہم آئل اور گیس کے شعبے ان کو الاؤنسز اور پست شرحوں کے مطابق لانے کے لیے ٹیکس حکام سے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں جو پاکستان میں ان سے ملتے جلتے دیگر باضابطہ (ریگولیٹڈ) شعبوں کو حاصل ہیں۔ ہم ٹیکس کے نظام میں تبدیلی کے لیے پُرامید ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ حکام اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

آپ کی کمپنی کو کرنسی کی قدر میں کمی، آئل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، مقامی معاشی عدم یقینی، اور حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی میں ہونے والے مسلسل التوا سے پیدا ہونے والے چیلنجز کے ساتھ ساتھ مستقبل میں بدلتی ہوئی منڈی، ضوابطی اور مسابقتی حرکیات کا بھی سامنا ہے۔

آپ کا بورڈ اور کمپنی کی مینیجمنٹ حالیہ چیلنجز کے اثر کو کم کرنے اور تمام دستیاب مواقع کا احاطہ کرنے کے لیے سرگرمی سے کام جاری رکھے گی تا کہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی منافع فراہم کرنے اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی تیاری میں کلیدی کردار ادا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، بشمول چیف ایگزیکٹو، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ 2 خواتین ارکان اور 9 مرد اراکین پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خواتین ارکان:

1. محترمہ ناز خان (یکم جولائی 2020ء سے اپنے عہدے سے مستعفی ہو چکی ہیں)
2. محترمہ مدیحہ خالد

مرد ارکان:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب جان لُو
3. جناب پرویز غیاث

4. جناب وقار آئی صدیقی
5. جناب ہارون راشد
6. جناب ظفر اے خان
7. جناب عمران ابراہیم
8. جناب بدرالدین ایف ویلانی
9. جناب فیصل وحید

خودمختار ڈائریکٹران:

1. جناب پرویز غیاث
2. محترمہ ناز خان
3. جناب ظفر اے خان
4. جناب عمران ابراہیم

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب وقار آئی صدیقی
3. جناب بدرالدین ایف ویلانی
4. جناب جان لُو

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1. جناب ہارون راشد
2. محترمہ مدیحہ راشد
3. جناب فیصل وحید

2. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئرپرسن)
ب۔ جناب بدر ایف ویلانی
ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے

ا۔ جناب ظفر اے خان (چیئرپرسن)
ب۔ جناب پرویز غیاث
ج۔ جناب وقار آئی صدیقی
د۔ جناب ہارون راشد

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔
4. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔
5. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 3 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔
6. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا عبوری رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے، ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔
7. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔
10. ششماہی کے دوران بورڈ اور آڈٹ کمیٹی کے اراکین کے درمیان 2 بار ملاقات ہوئی۔
11. بنیادی خطرات اور عدم یقینی کے ساتھ ساتھ مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی پر تبادلہ خیال مذکورہ بالا پیراگراف میں کیا گیا ہے۔
12. نان ایگزیکٹو / خودمختار ڈائریکٹران، ماسوا ان کے جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدوں پر فائز ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔
13. 2019ء کے لیے کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو- چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔
14. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، مس ناز خان، جناب بدرالدین ایف ویلانی، جناب ہارون راشد، جناب عمران ابراہیم، جناب ظفر اے خان اور جناب فیصل وحید پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفیکیشن حاصل کر چکے ہیں۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفیکیشن کو یقینی بنانے کے لیے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس 2019ء کے تقاضوں کی پابندی کرے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔
15. کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔
16. 30 جون 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے لیے مالیاتی گوشواروں کے اعدادوشمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جا چکا ہے۔
17. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے؛ جس کی منظوری مئی 2020ء کی شیئر ہولڈرز کی سالانہ جنرل میٹنگ میں دی گئی تھی۔
18. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے شیئرز میں تجارت کی تفصیل صفحہ 23 پر درج کی گئی ہے۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

رفیع ایچ بشیر چیئرپرسن	**ہارون راشد** چیف ایگزیکٹو
کراچی: 20 اگست 2020ء	

غیر جانب دار آڈیٹرز کے جائزے کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے

کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے جائزے پر رپورٹ

تعارف

ہم نے **شیل پاکستان لمیٹڈ** (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے 30 جون 2020ء تک چھ مہینوں کی مدت کے لیے منسلک کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں اور متعلقہ کنڈینسڈ عبوری مجموعی آمدنی کے گوشوارے، کنڈینسڈ عبوری رقوم کے بہاؤ کے گوشوارے، اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے (جسے اب سے عبوری مالی گوشوارے کہا جائے گا) کا جائزہ لیا ہے۔ انتظامیہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق ان عبوری مالی گوشواروں کی تیاری اور پیش کرنے کی ذمہ دار ہے۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے جائزے کی بنیاد پر ان عبوری مالی بیانات پر کسی نتیجے کا اظہار کریں۔ مجموعی آمدنی کے اس کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کے اعداد و شمار اور اس کے ساتھ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی نیز 2019ء کے لیے دیگر نوٹس کا جائزہ نہیں لیا گیا ہے، کیونکہ ہمیں 30 جون 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے مجموعی اعداد و شمار کا جائزہ لینے کی ذمہ داری تفویض کی گئی تھی۔

جائزے کا دائرہ کار

ہم نے اپنا جائزہ نظرِ ثانی کے بین الاقوامی معیارات 2410، "ادارے کے غیر جانب دار آڈیٹرز کی جانب سے عبوری مالی معلومات کا جائزہ" کے مطابق کیا ہے۔ عبوری مالی گوشواروں کا جائزہ، بنیادی طور پر مالیاتی اور اکاؤنٹنگ کے معاملات کے ذمہ دار افراد سے سوالات، نیز تجزیاتی اور جائزے کے دیگر طریقہ ہائے کار کے اطلاق سے کیا گیا ہے۔ ایک جائزہ اپنے دائرہ کار کے اعتبار سے آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کیے جانے والے آڈٹ کے مقابلے میں کم تر ہوتا ہے، لہٰذا ہمیں اس بات کی یقین دہانی نہیں دے سکتا کہ ہم ان تمام اہم امور سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں جن کی نشاندہی کسی آڈٹ میں کی جا سکتی ہے۔ اس لیے ہم کسی آڈٹ رائے کا اظہار نہیں کریں گے۔

نتیجہ

ہم نے اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ منسلک عبوری مالی گوشوارے تمام مادی اعتبار سے اچھی طرح تیار کیے گئے ہیں اور اور اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے۔

نفسِ مضمون پر زور

ہم حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا پیٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دعووں کی قیمتوں کے تفرق کے ضمن میں واجبات کے مندرجات عبوری مالی گوشواروں کے نوٹس 8.1، 8.2، 8.3، اور 8.4 کی جانب توجہ مبذول کروانا چاہیں گے۔ یہ معاملہ ہمارے نتیجے کو متاثر نہیں کرتا ہے۔

آڈیٹرز کے اس غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ کے آڈٹ نتائج کے شراکت دار جناب شیخ احمد سلمان ہیں۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 20 اگست 2020ء

مالی صورتِ حال کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے

30جون2020ءتک

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30جون2020ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2019
		--(ہزار روپے)--	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	13,696,750	13,176,996
حقِ استعمال کے اثاثے		5,036,185	4,861,724
غیر محسوس اثاثے		9,981	11,557
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	6	5,176,107	4,631,252
طویل مدتی قرضے اور پیشگیاں		66,960	33,585
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		157,299	159,759
مؤخر ٹیکس		557,481	425,467
		24,700,763	23,300,340
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	7	11,535,226	17,413,439
تجارتی قرضے		2,836,199	4,544,062
قرضے اور بیعانے		64,860	131,099
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		562,720	544,129
دیگر واجبات	8	7,582,006	7,922,392
نقد اور بینک بیلنس		1,854,154	2,319,546
		24,435,165	32,874,667
مجموعی اثاثے		49,135,928	56,175,007
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص		1,070,125	1,070,125
پریمیم حصص		1,503,803	1,503,803
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص (نقصان) / منافع		(5,877,769)	1,995,276
بعد استعمال نوپیائش فوائد – حقیقی نقصان		(485,073)	(485,073)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان	6.2	(5,000)	–
مجموعی ایکویٹی		**(3,586,912)**	**4,291,133**
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		166,925	138,322
طویل مدتی مالکاری	9	3,600,000	-
طویل مدتی اجارہ واجبات		3,925,159	3,718,614
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		183,518	173,067
		7,875,602	4,030,003
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	10	37,668,573	38,401,649
بے دعویٰ مقسومہ		164,316	165,094
غیر اداشدہ مقسومہ		153,615	154,623
مجموعی مارک اپ		229,785	11,747
قلیل مدتی قرض گیری- محفوظ		5,802,900	8,154,343
ٹیکس–خالص		256,553	559,652
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ		571,496	406,763
		44,847,238	47,853,871
		44,847,238	47,853,871
اتفاقی مصارف و معاہدے	11		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		49,135,928	56,175,007

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

عمران ابراہیم	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 جون 2020ء تک

	نوٹ	ششماہی اختتام شدہ 30 جون 2020ء	ششماہی اختتام شدہ 30 جون 2019ء	سہ ماہی اختتام شدہ 30 جون 2020ء	سہ ماہی اختتام شدہ 30 جون 2019ء
		(ہزار روپے)			
سیلز		**84,398,699**	116,844,907	**35,088,983**	63,561,613
دیگر محاصل		**151,408**	436,810	**46,684**	199,975
		84,550,107	117,281,717	**35,135,667**	63,761,588
سیلز ٹیکس		**(13,004,816)**	(16,136,493)	**(5,500,153)**	(8,196,674)
خالص محاصل		**71,545,291**	101,145,224	**29,635,514**	55,564,914
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		**(72,797,420)**	(92,728,582)	**(31,633,453)**	(50,268,539)
مجموعی (نقصان) / منافع		**(1,252,129)**	8,416,642	**(1,997,939)**	5,296,375
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		**(3,030,144)**	(3,448,858)	**(1,283,099)**	(1,842,591)
انتظامی اخراجات		**(2,794,676)**	(2,360,077)	**(1,478,887)**	(1,595,831)
دیگر اخراجات	12	**(1,123,796)**	(3,245,246)	**(16,428)**	(2,845,246)
دیگر آمدنی		**401,761**	378,350	**888,893**	98,532
آپریٹنگ نقصان		**(7,798,984)**	(259,189)	**(3,887,460)**	(888,761)
مالی لاگتیں		**(858,983)**	(726,846)	**(426,532)**	(396,338)
		(8,657,967)	(986,035)	**(4,313,992)**	(1,285,099)
معاون کے منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	6.1	**549,855**	460,094	**301,627**	244,598
قبل از ٹیکس نقصان		**(8,108,112)**	(525,941)	**(4,012,365)**	(1,040,501)
ٹیکس	13	**235,067**	(921,517)	**471,782**	(663,851)
دورانِ مدت خالص نقصا		**(7,873,045)**	(1,447,458)	**(3,540,583)**	(1,704,352)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] پر ایکویٹی آلے پر نقصان		**(5,000)**	-	**(5,000)**	-
دورانِ مدت مجموعی نقصان		**(7,878,045)**	(1,447,458)	**(3,545,583)**	(1,704,352)
نقصان فی حصہ۔بنیادی اور سیال (روپے)		**(73.62)**	(13.53)	**(33.13)**	(15.93)

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران ابراہیم
ڈائریکٹر

ہارون راشد
چیف ایگزیکٹو

فیصل وحید
چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 جون 2020ء تک

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019
		(ہزار روپے)	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	14	251,752	315,410
اداشدہ مالی لاگتیں		(364,945)	(401,310)
اداشدہ انکم ٹیکس		(200,046)	(524,210)
طویل مدتی قرضے اور بیعانے		(33,375)	525
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		2,460	205,021
قلیل مدتی امانتوں پر حاصل ہونے والا سود		14,114	15,221
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(330,040)**	(389,343)
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		(1,042,119)	(1,154,588)
جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		-	500
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(1,042,119)**	(1,154,088)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کی ادائیگی		(340,004)	(230,724)
حاصل کیے گئے طویل مدتی قرضے		3,600,000	-
اداشدہ مقسومے		(1,786)	(8,105)
مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم		**3,258,210**	(238,829)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		**1,886,051**	(1,782,260)
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		(5,834,797)	(6,079,565)
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		**(3,948,746)**	(7,861,825)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا ان پر مشتمل ہیں:			
رقم اور بینک بیلنس		1,854,154	1,426,583
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		(5,802,900)	(9,288,408)
		(3,948,746)	(7,861,825)

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

عمران ابراہیم	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 جون 2020ء کے اختتام پر ششماہی کے لیے

	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	غیر مختص (نقصان)/ نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ بن کاریوں کی نو قدر پیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
		محفوظ سرمایہ	محفوظ محاصل				
	------------------------------------			(ہزار روپے)		------------------------------------	
31 دسمبر 2018ء کے اختتام پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	207,002	1,503,803	4,068,450	(496,058)	-	6,353,322
	-	-	-	(587,407)	-	-	(587,407)
اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کا اثر–خالص ٹیکس	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**3,481,043**	**(496,058)**	**-**	**5,765,915**
یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)	-	-	-	(1,447,458)	-	-	(1,447,458)
مدت کے لیے خالص نقصان	-	-	-	-	-	-	-
مدت کے لیے مجموعی جامع آمدنی				(1,447,458)			(1,447,458)
30 جون 2019ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	2,033,585	(496,058)		4,318,457
31 دسمبر 2019ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	1,995,276	(485,073)		4,291,133
مدت کے لیے خالص نقصان				(7,873,045)		-	(7,873,045)
مدت کے لیے مجموعی جامع آمدنی				-		(5,000)	(5,000)
				(7,873,045)		(5,000)	(7,878,045)
30 جون 2020ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**(5,877,769)**	**(485,073)**	**(5,000)**	**(3,586,912)**

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران ابراہیم	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

30جون2020ء کے اختتام پر ششماہی کے لیے

1. کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی–75530، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

1.3 رپورٹنگ کی تاریخ تک، کمپنی کا نقصان قبل از ٹیکس 8018 ہزار روپے ہو چکا ہے اور مجموعی خسارے اور منفی ایکویٹی بالترتیب 5877769 ہزار روپے اور 3586912 ہزار روپے ہو چکی ہے۔ موجودہ دور میں منفی صورت حال، بنیادی طور پر تیل کی عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ اور کووڈ19 کی وجہ سے ہونے والے لاک ڈاؤن کی وجہ سے طلب میں خلل پیدا ہونے کی وجہ ہے۔ تیل کی عالمی قیمتوں میں استحکام اور ملک میں معمول کی معاشی سرگرمیوں کو بحال کرنے کے دوران، منیجمنٹ سمجھتی ہے کہ منیجمنٹ کے تیار کردہ کاروباری منصوبوں اور بورڈ کی طرف سے کی جانے والی اس کی تائید کی بنا پر مستقبل قریب میں کمپنی نفع آوری کی جانب پلٹے گی۔

2. بنیادی آپریشنز

2.1 کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

30 جون کے اختتام پر ششماہی کے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں تاہم ایکٹ کے سیکشن 237 کے مطابق قانونی آڈیٹرز کی جانب سے اس کا محدود جائزہ لیا گیا ہے۔

2.2 30 جون 20 اور 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہیوں کے لیے جامع آمدنی کے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز نے جائزہ نہیں لیا ہے کیونکہ انھوں نے 30 جون 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے مجموعی اعداد و شمار کا جائزہ لیا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3. اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے:

نئے / نظر ثانی شدہ معیارات، توضیحات اور تبدیلیاں

آئی ایف آر ایس 3	کاروبار کی تعریف (ترامیم)
آئی ایف آر ایس 9 / آئی اے ایس 39 / آئی ایف آر ایس 7	انٹرسٹ ریٹ بینچ مارک ریفارمز (شرح سود کی نشانیہ اصلاحات) (ترامیم)
آئی ایف آر ایس 14	ریگولیٹری ڈیفرل اکاؤنٹس (ضوابطی تاخیری کھاتے)
آئی ایف آر ایس 16	کووڈ 19 سے متعلق کرائے کی رعایتیں (ترامیم)
آئی اے ایس 1 / آئی اے ایس 8	مادے کی تعریف (ترامیم)

ان معیارات کے اطلاق سے کمپنی کے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثر نہیں پڑا ہے۔

3.2. آئی اے ایس بی نے مارچ 2018ء میں نظر ثانی شدہ مالی رپورٹنگ کا تصوراتی (conceptual) فریم ورک بھی جاری کیا جس کا نفاذ مالی گوشواروں کے تیار کنندگان، تصوراتی فریم ورک پر مبنی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وضع کرتے ہیں، کے لیے یکم جنوری یا اس کے بعد سے شروع ہونے والی سالانہ مدتوں کے لیے کیا گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ تصوراتی فریم ورک کوئی معیار نہیں ہے، اور کوئی بھی تصور کسی معیار میں موجود کسی بھی تصور یا کسی تقاضے کو مسترد نہیں کرتا ہے۔ تصوراتی فریم ورک کا مقصد معیارات کی تیاری میں آئی اے ایس بی کی معاونت کرنا ہے تا کہ اگر کسی قابل اطلاق معیار پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں مستحکم اکاؤنٹنگ پالیسیاں تیار کرنے میں مدد مل سکے اور معیارات کو سمجھنے اور اس کی ترجمانی کرنے میں تمام فریقوں کی مدد کی جاسکے۔

3.3. کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہذا، بعد ملازمت فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.4. آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4. اکاؤنٹنگ تخمینے اور آراء

4.1. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ منیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیاں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور آراء کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

4.2. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
5.	**جائیداد، پلانٹ اور آلات**		(ہزار روپے)	
	آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر	5.1 & 5.2	**10,692,319**	10,502,075
	ضرر کی فراہمی		**(299,812)**	(355,392)
			10,392,507	10,146,683
	جاری کام پر سرمایہ	5.3	**3,304,243**	3,030,313
			13,696,750	13,176,996

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ ششماہی کے اختتام پر	
	30 جون 2020ء	30 جون 2019ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
اجارہ والی زمین	**7,585**	67,133
آزاد زمین پر عمارتیں	**132**	429
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**84,854**	176,301
ٹینک اور پائپ لائنز	**50,413**	90,833
پلانٹ اور مشینری	**33,798**	73,511
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	**68**	344
لفٹس	**9,091**	10,150
تقسیم کے پمپ	**118,860**	114,397
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**144,596**	1,704
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**67,577**	2,259
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**64,004**	332,414
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**215,276**	163,633
	796,254	1,033,108

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	-----------(ہزار روپے)-----------		
30 جون 2020ء (غیر آڈٹ شدہ)			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	7,984	7,984	
30 جون 2019ء (غیر آڈٹ شدہ)			
ٹینک اور پائپ لائنز	12,541	12,541	-
پلانٹ اور مشینری	3,124	3,083	41
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	9,755	8,822	933
	25,420	24,446	974

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
5.3 **جاری کام پر سرمایہ**			
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		**1,209,066**	1,440,440
ٹینک اور پائپ لائنز		**514,529**	164,655
پلانٹ اور مشینری		**1,445,425**	1,363,171
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		**89,084**	56,965
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		**7,622**	1,212
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		**38,450**	3,803
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان		**67**	67
	5.3.1	**3,304,243**	3,030,313

5.3.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 974542 ہزار روپے ہو گیا (30 جون 2019ء: 1154588 ہزار روپے)۔

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
6 **طویل مدتی سرمایہ کاریاں**			
معاونین میں سرمایہ کاری- غیر مندرج	6.1	**5,176,107**	4,626,252
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر	6.2	**-**	5,000
		5,176,107	4,631,252

6.1 ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیرِ ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		4,626,252	4,431,561
آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق کا اثر-خالص ٹیکس		-	(142,458)
		4,626,252	4,289,103
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ		777,981	1,399,235
ٹیکس کا حصہ		(228,126)	(448,429)
		549,855	950,806
موصول شدہ مقسومہ		-	(613,657)
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		5,176,107	4,626,252

6.2 ایک غیر درج شدہ معاون عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (اے ایس ایس سی ایل) میں سرمایہ کاری شامل ہے، جو دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر کی گئی ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		5,000	5,000
ایکویٹی کے آلے پر نقصان دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر		(5,000)	-
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		-	5,000

7 **زیرِ تجارت اسٹاک**

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
خام مال اور پیکنگ کا سامان		1,594,445	1,204,911
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.2	(47,288)	(30,910)
		1,547,157	1,174,001
تیار مصنوعات	7.1	10,213,754	16,481,908
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.2	(225,685)	(242,470)
		9,988,069	16,239,438
		11,535,226	17,413,439

7.1 بشمول اشیا تخمینہ 5828814 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 12386627 ہزار) جس کی مالیت ان کی 5793672 ہزار روپے قابلِ حصول مالیت (31 دسمبر 2018ء: 11589554 ہزار) لگائی گئی۔

7.2 **متروک اور سست فروخت کے اسٹاک پر فراہمی حسب ذیل ہے:**

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		273,380	172,707
مدت / سال کے دوران فراہمی		60,405	161,703
مدت / سال کے دوران استرداد		(60,812)	(61,030)
		(407)	100,973
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		272,973	273,380

آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	نوٹ		
------------(ہزار روپے)	------------	نوٹ	دیگر واجب الادا	8
1,380,029	**1,380,029**	8.1	پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	
295,733	**295,733**	8.2	قیمت کے تفرق کے دعوے	
343,584	**343,584**	8.3	-درآمدی خریداریوں پر	
1,961,211	**1,961,211**	8.4	-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	
44,413	**44,413**	8.5	-درآمدی موٹر گیسولین پر	
-	**771,351**	8.6	کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	
447,295	**485,559**		قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	
924,666	**1,023,246**	8.7	اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام	
11,346	**18,033**		متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	
15,185	**15,185**		ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت	
-	**62,817**		ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ	
1,944,059	**828,938**		آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات	
1,020,214	**1,020,214**	8.8	ٹیکس واجبات	
59,076	**50,865**		لیٹر آف کریڈٹ پر سود	
468,253	**263,234**		دیگر	
8,915,064	**8,564,412**			
(992,672)	**(982,406)**		ضرر پر فراہمی	
7,922,392	**7,582,006**			

8.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2018ء; 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

8.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُرامید ہے.

8.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

2009ء کے دوران کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

8.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ اداواجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

8.6 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہوگیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کرلی جو موصول ہوچکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

8.7 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے ذریعے صارفین سے بازیابی کے ضمن میں خالص وصولی پر مشتمل ہے۔

8.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے ایپلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیرِ التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر ایپلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
			-----------(ہزار روپے)	-----------
9	**طویل مدتی مالکاری**			
	طویل مدتی قرضے	9.1	**3,600,000**	-
	منہا: طویل مدتی قرضے کا موجودہ حصہ		**-**	-
			3,600,000	-

9.1 یہ دورانِ مدت ایک کمرشل بینک سے 5 سالہ مدت کے لیے سہ ماہی کائبور پلس 0.05 فیصد قابلِ ادائیگی پر حاصل کیے گئے 4000000 ہزار روپے (2019ء: ندارد) کے طویل مدتی قرضے کی مجموعی سہولت کا اظہار کرتا ہے جس میں سے 400000 ہزار روپے مدت کے اختتام پر غیر مستعمل رہے۔ یہ قرضہ کمپنی کے موجودہ اور مستقبل میں زیرِ تجارت اثاثوں کی مفروضوں محفوظ بنایا گیا۔

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
			-----------(ہزار روپے)	-----------
10	**تجارتی و دیگر واجبات**			
	قرض خواہ	10.1	28,824,293	26,281,704
	واجب الحصول واجبات	10.2	7,218,325	10,281,935
	محفوظ امانتیں		351,678	396,442
	صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات)		873,976	543,942
	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد کی فراہمی		-	20,878
	ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم		327,394	335,361
	ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز		32,668	19,972
	عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		-	319,330
	قابلِ ادائیگی سیلز ٹیکس		40,239	202,085
	دیگر واجبات		37,668,573	38,401,649

10.1 بشمول متعلقہ فریقوں پر واجب الادا مجموعی رقم 22401154 ہزار روپے (31 دسمبر 2019ء: 19550664 ہزار روپے)

10.2 بشمول متعلقہ فریقوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 1256937 ہزار روپے (31 دسمبر 2019ء: 2684345 ہزار روپے)

11 اتفاقی مصارف اور معاہدات

11.1 اتفاقی مصارف

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوا درج ذیل کے:

11.1.1 انفراسٹرکچر فیس

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1.1 کے حوالے سے، جنوری 2020ء میں کمپنی کو متعلقہ حکام کی جانب سے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمد شدہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس کی ادائیگی کے لیے ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے مع دیگران، آئینی پٹیشن میں سیس کے عائد کیے جانے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کی بنیاد یہ تھی کہ ایس ڈی ایم آئی کا اطلاق ان پراڈکٹس پر نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت معین ہوں، نیز وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ کی جانے والی پٹرولیم مصنوعات کی درآمدات یا برآمدات پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت کوئی سیس عائد کیے جانا یا جمع کرنا غیر قانونی ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مدعی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کرسکتے اور وہ کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہیں کرسکتے۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 30 جون 2020ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 147493 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر: 141493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

11.1.2 ٹیکس

دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ۔ 3-22.14 کے مطابق ٹیکس افسر نے کمشنر اپیلز کی ہدایت پر ڈیٹا کی تصدیق کے لیے کمپنی کو ایک شوکاز (اظہارِ وجوہ) نوٹس جاری کیا۔

11.1.2.2 اس عرصے کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2020ء کو ٹیکس سال 2014ء کی جائزے کی کارروائی کو حتمی شکل دینے کے بعد سامنے آنے والے کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کے لیے فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی)، جو مجموعی طور پر 499879 ہزار روپے ہیں، کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ کمپنی نے کمشنر (اپیل) کے پاس بھی اس کے خلاف اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ کاروبار میں ہونے والے نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے بھی متعلقہ محکمہ میں اصلاح کی درخواست دائر کی ہے، کیوں کہ نوٹس جاری ہونے کے وقت کمپنی کو اس کی درستی کی اجازت نہیں تھی۔ دائر اصلاحی درخواست نافذ العمل ہونے کے بعد، مانگ کم ہو کر 49475 ہزار روپے ہو جائے گی۔

11.2 معاہدات

سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 30 جون 2020ء تک تقریباً 1734579 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 1125160 ہزار روپے)۔

فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 30 جون 2020ء تک ان چیک کی مالیت 15803179 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 14203008 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 27 دسمبر 2020ء کر دی گئی ہے۔

30 جون 2020ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 8990186 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2019ء: 11448257 ہزار روپے)

12 دیگر اخراجات

اس میں 1053430 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (30 جون 2019ء: 3243836 ہزار روپے)

14. ٹیکس

	غیر آڈٹ شدہ			
	ششماہی کے اختتام پر		سہ ماہی کے اختتام پر	
	30 جون 2020ء	30 جون 2019ء	30 جون 2020ء	30 جون 2019ء
	(ہزار روپے)			
موجودہ				
-سال کے لیے	**430,236**	663,355	**165,736**	503,705
-گذشتہ سال کے لیے	**(533,289)**	–	**(533,289)**	–
	(103,053)	663,355	**(367,553)**	503,705
مؤخر	**(132,014)**	258,162	**(104,229)**	160,146
	(235,067)	921,517	**(471,782)**	663,851

آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم	نوٹ	30جون2020ء غیر آڈٹ شدہ	30جون2019ء غیر آڈٹ شدہ
		(ہزار روپے)	
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		(8,108,112)	(525,941)
نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		606,010	521,094
مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		315,534	250,836
رہن		1,576	1,576
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		1,223	3,913
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد		(685)	-
خالص تجارتی اسٹاک کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		(407)	(11,225)
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		50,627	(130,778)
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(10,266)	(32,484)
آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(55,580)	(1,154)
بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		10,451	-
متروک آپریٹنگ اثاثوں		-	916
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		-	(442)
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس		(549,855)	(460,094)
قلیل مدتی امانتوں پر سود		(14,114)	(15,221)
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		582,983	482,499
اجارے کے واجبات پر سود		221,287	146,565
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	14.1	7,201,080	85,350
		251,752	315,410

14 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم

14.1 **جاری سرمائے میں تبدیلیاں**

موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی	30جون2020ء	30جون2019ء
زیرِ تجارت اسٹاک	5,878,620	(2,911,698)
تجارتی قرضے	1,657,236	(732,924)
قرضے اور بیعانے	66,239	(9,608)
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	(18,591)	(439,343)
دیگر واجبات	350,652	1,611,642
	7,934,156	(2,481,931)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	(733,076)	2,567,281
	7,201,080	85,350

15 **متعلقہ فریقوں کے لین دین**

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ ششماہی کے اختتام پر 30جون2020ء	30جون2019ء
			----------(ہزار روپے)----------	
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**84,471**	111,979
	دیگر		**9,476**	6,640
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
پنشن فنڈز	اشتراک		**95,449**	89,292
گریجویٹی فنڈز	اشتراک		**89,380**	2,701
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**42,039**	42,239
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	15.1	**39,519**	43,204
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**4,286**	3,779
	طبی فوائد		**922**	-
	ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے قرضے		**3,492**	4,277
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**2,145**	2,324
دیگر متعلقہ فریق	خریداریاں		**42,662,262**	47,302,439
	سیلز		**113,667**	93,791
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**491,421**	1,368,658
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	15.2	**1,209,070**	1,211,675
	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**304,572**	162,710
	عائد کردہ کمپیوٹر اخراجات (گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ اخراجات)	15.3	**27,506**	51,808
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**71,209**	178,797
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات	15.4	**459,152**	444,412
	عطیات		**2,784**	155
	لیگل چارجز		**542**	2,187
	کمیشن کی آمدنی-خالص		**1,734**	3,570

15.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے معاوضے سے متعلقہ اعداد و شمار کو ایس ای سی پی کے جاری کردہ ہدایت نامے کے تحت کلیدی انتظامیہ کے اہلکاروں کی نئی تعریف کی روشنی میں تبدیل کیا گیا ہے۔

15.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

15.3 گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کمپنی کے شیل گروپ کمپنی کے ساتھ معاہدے پر مبنی ہیں۔

15.4 کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے تحت شیل مشترکہ بزنس سروس سینٹر کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے خالص استرداد کی 141996 ہزار روپے (30جون2019ء: 201747 ہزار روپے) ان میں شامل ہیں۔

16 **مالی انتظامِ خطر، مقاصد اور پالیسیاں**

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظامِ خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شہ گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے تک کسی بھی انتظامِ خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

17 **اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت**

اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

18 **آپریٹنگ زمرے**

18.1 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

18.2 جیسا کہ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں بتایا گیا ہے، کمپنی کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ پٹرولیم مسنوعات کے بیرونی صارفین سے حاصل ہونے والے محاصل (بشمول ٹیکس) 84307437 ہزار روپے (30 جون 2019ء: 116614215 ہزار روپے) ہیں اور دیگر رقوم 91262 ہزار روپے (30 جون 2019ء: 230692 ہزار روپے) ہیں۔

18.3 دورانِ مدت 30 جون 2020ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (30 جون 2019ء: 100 فیصد)

18.4 30 جون 2019ء اور 2020ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

دورانِ مدت 30 جون 2020ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 14 فیصد تھی (30 جون 2019ء: 12 فیصد)۔

18.5

19 **عمومی**

اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

20 **تاریخ منظوری**

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 20 اگست 2020ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

عمران ابراہیم	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ڈائریکٹر/ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

30جون2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے لیے

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	فی حصہ اوسط شرح	لین دین کی نوعیت
عثمان خالد	ایگزیکٹو	09مارچ2020ء	500	-/156روپے	خرید لیے گئے

Glossary

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
Amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالیاتی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیش ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receivable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
measurement	بازپیمائش
revaluation	باز قدر پیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زرِ اعانت، رعایت
valuation	قدر پیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530
پاکستان
www.shell.com.pk